رسید تحائفِ احباب

مجلہ فقہ اسلامی کے قارئین اور ہمارے بعض محبین نے حسب ذیل علمی تحائف ہمیں بھیجے ہیں۔ ہم اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ مرسلین کو اجر جزیل سے سرفراز فرمائے (آمین) (واضح رہے کہ یہ تحائف کا تذکرہ اور ان کی وصولی کی رسید ہے کوئی تبصرہ نہیں اور نہ ہم خود کو کسی تبصرہ کا اہل خیال کرتے ہیں)۔ مجلس ادارت۔

اس بار موصول ہونے والے تحائف میں ایک تحفہ قانونِ مناکحات (جلد دوم) ہے، اس سے قبل اس کی جلد اول موصول ہوئی تھی انہی صفحات میں ہم اس کا تعارف کروا چکے ہیں۔ جلد دوم ۶۱۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ زیر نظر جلد طلاق اس کے متعلقات اور متعدد صورتوں واقسام طلاق کو محیط ہے۔ علامہ سید افتخار حسین نقوی نجفی کی یہ تالیف وتحقیق مفصل بھی ہے اور عام کتب فقہ سے منفرد بھی کہ اس میں فقہی احکام کی دفعہ بندی کی گئی ہے۔ کتاب کا اسلوب یہ ہے کہ پہلے نفس مسئلہ اور اس سے متعلق تعریفات ذکر کی جاتی ہیں پھر اس مسئلہ کے بارے میں اہل بیت اطہار سے منقول قول ذکر کیا جاتا ہے پھر ائمہ جعفریہ کے اقوال ودلائل پیش کئے جاتے ہیں اور اس کے بعد صحابہ وتابعین کی آراء اور اہل سنت کا موقف پیش کیا جاتا ہے۔

کتاب پر نظر ثانی معروف قانون دان جناب جسٹس ریٹائیرڈ سید افضل حیدر نقوی نے کی ہے۔ محققین میں آٹھ علماء واسکالرز کا پینل ہے۔ علامہ صاحب اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن ہیں چنانچہ کتاب کے آخر میں اسلامی نظریاتی کونسل کا تعارف اس کے قیام کے مقاصد اور اب تک ہونے والے کام کی ایک جھلک بھی موجود ہے......

کتاب کا ہدیہ ایک ہزار روپے درج ہے۔ سن اشاعت ۲۰۱۵ء اور ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے:......منتہائے نور مرکز تحقیقات اسلام آباد فون نمبر 0333-1910396۔

....

☆ادرك المستقبل حتى باتى ولاتهتم بالغد لانك اذا اصلحت يومك صلح غدك.☆

دوسرا تحفہ جناب امیر جماعت اسلامی سینیٹر سراج الحق صاحب نے اپنے خط کے ساتھ بھجوایا ہے، اور یہ ہے ایک کتاب بعنوان: پارلیمنٹ، دستور، اور عدلیہ......(قانون سازی میں قراردادِ مقاصد کا مقام) کتاب پروفیسر خورشید احمد صاحب نے مرتب کی ہے۔اور جماعت اسلامی کے شعبہ تعلقات عامہ نے اسے شائع کیا ہے۔کتاب تعارف، اور تین ابواب پر مشتمل ہے اور آخر میں چھ اہم ضمیمے بھی شامل کئے گئے ہیں۔پاکستان کے موجودہ نظریاتی احوال، خصوصاً سپریم کورٹ کے فل بینچ کے ۵/اگست ۲۰۱۵ء کے فیصلے کے تناظر میں لکھی گئی یہ ایک فکری کتاب ہے جس کا مطالعہ نہ صرف پاکستان میں نظریہ پاکستان کے ساتھ ہونے والی زیادتیوں سے آگاہی مہیا کرتا ہے بلکہ آئین اور قرارداد مقاصد کے ساتھ روا رکھے گئے مظالم بھی اس سے سامنے آتے ہیں۔اگر ہماری دینی جماعتیں اور مذہبی رہنما وطن عزیز میں قرارداد مقاصد کی روح کے مطابق نظام مصطفیٰ کے نفاذ میں مخلص ہیں تو انہیں اسمبلیوں میں اکثریت نہ ہونے کے باوجود جدوجہد تیز کرنی چاہئے رائے عامہ کو ہموار کرنا چاہئے اور غیر دستوری غیر آئینی قانون سازیوں کے مقابل صف بندی کرنی چاہئے ورنہ قراردادِ مقاصد کے آئین سے اخراج کی کوششیں اور سازشیں جاری رہیں گی اور پنجاب اسمبلی کی طرح عنقریب قومی اسمبلی و سینیٹ میں بھی شریعت کا مذاق اڑانے والے بل پیش اور پاس کئے جاتے رہیں گے۔اور وطن عزیز کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت ایک امر محال بن جائے گا۔ہر صاحب بصیرت کو اس کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہئے۔کتاب ملنے کا پتہ: منشورات منصورہ ملتان روڈ لاہور

....

لاہور سے جناب محمد یسین چغتائی صاحب نے ایک تحفہ بھیجا ہے جو......انوارِ جامی......پر مشتمل ہے۔اس سے قبل انہوں نے ہمیں ابرارِ جامی کا تحفہ ارسال کیا تھا۔

انوار جامی عالم اسلام کی نامور علمی و روحانی شخصیت حضرت مولانا عبدالرحمٰن جامی کی نعتوں کا مجموعہ ہے......جناب چغتائی صاحب نے کتاب کے شروع میں علامہ جامی کے احوال قلمبند فرمائے ہیں۔اور پھر ان کی نعتوں کو یکجا کیا ہے......علاوہ ازیں جامی اور مقاماتِ جامی کی تصویریں بھی شاملِ کتاب کی ہیں...... چغتائی صاحب فرماتے ہیں یہ کتاب ہمارا سرمایہ ایمان ہے۔یہ مولانا جامی کی نعتیں بحرِ عشق رسول (ﷺ) میں ان کے سرشار دل کی درد بھری، عجز و انکساری اور والہانہ عقیدت ومحبت سے بھرپور التجائیں اور تمنائیں ہیں جس کی پوری کائنات میں کوئی مثل نہیں ہے۔آپ نے بجا

فرمایا جامی کے کلام میں اس قدر روحانی سرور و وجدانیت ہے کہ بڑے بڑے بزرگوں نے اس کلام کو حرز جان بنایا اور اپنی محافل میں اکثر خوش الحان نعت خوانوں سے اسے بار بار سنا۔ ہمارے والد گرامی علامہ عبدالرحمٰن مہری، جامی کے کلام پر وجد میں آجاتے تھے خصوصاً جب یہ کلام محبوب قوال حضرت قبلہ بابوجی رحمۃ اللہ علیہ کی مجلس سماع (گولڑہ شریف) میں اپنے مخصوص انداز میں پیش کیا کرتے۔اس محفل میں حضرت جامی کا کلام اکثر پڑھا جاتا تھا......

جناب چغتائی صاحب بنیادی طور پر ایک ریٹائرڈ گورنمنٹ آفیسر ہیں آپ نے ایک عرصہ تک بطور چیف آفیسر ڈسٹرکٹ کونسلوں میں خدمات انجام دی ہیں ملتان سے ریٹائر ہوئے۔فیصل آباد میں مستقل قیام رکھتے ہیں، بڑے ذوق والے آدمی ہیں اور جامی سے محبت وہ بھی عشق کی حد تک ان کے فارسی ادب سے لگاؤ اور روحانی اقدار سے تعلق کی واضح نشاندہی کرتا ہے۔

کتاب ۱۳۰ اصفحات پر مشتمل ہے اور نفیس سفید لباس میں مجلد وملبوس ہے۔کتاب کا ہدیہ درج نہیں ملنے کا پتہ:...... جناب چغتائی صاحب مکان نمبر ۳ جامی منزل فتح آباد شرقی جھال خانوانہ فیصل آباد۔فون نمبر 041-8549141

....

منجملہ دیگر تحائف کے صوابی سے ایک مجلّہ تشریف لایا ہے جس کا نام ہے......الرشید......یہ ایک سہ ماہی مجلّہ ہے جو صوابی سے وحدتِ امت کے جذبے کے تحت شائع ہونا شروع ہوا ہے۔زیر نظر شمارے اس کے پہلے ۲ شمارے ہیں۔اٹھان اچھی ہے، تاحال کوئی مسلکی نشانہ بندی وشدت پسندی والا مضمون اس میں شامل نہیں ہونے دیا گیا، وحدت امت کا تقاضا بھی یہی ہے کہ دینی صحافت اب ایک دوسرے پر خشت باری، سنگ باری اور گولہ باری کا سلسلہ بند کر کے مثبت انداز تحریر وتقریر کو فروغ دے۔فہرست مضامین پر نظر ڈالیں تو حسب ذیل مجلّہ کے شمارہ اول کی زینت ہیں......دینی مدارس اور تحقیق، سانحہ مسجد الحرام۔ذی الحجہ کے دس دنوں کی فضیلت واحکام، عید قربانی کے مسائل، حدود وقصاص میں عورت کا قاضی بننا، طلباء کو زریں نصائح، مجالس ذکر قرآن وحدیث کی روشنی میں، کسب حلال اہم فریضہ، اسلام اور جدیدیت کی کشمکش......دوسرے شمارے کے موضوعات حسب ذیل ہیں......امت مسلمہ کا انحطاط، تہذیبی تصادم اور مغرب کے مقاصد، حدود وقصاص میں عورت کا قاضی بننا، جدیدیت کے خلاف علمی نقد، حلال اتھارٹی بل، امام ابوحنیفہ جرح وتعدیل کی نظر میں، صداقت

وامانت، ودیگر موضوعات......

مجلّہ کے سرپرست اعلیٰ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن جناب مولانا فضل علی حقانی صاحب ہیں ۔جبکہ مدیر اعلی مولانا حسین احمد حقانی ہیں ۔مجلّہ کا زتعاون فی شمارہ ۳۰ روپے ہے شذرات کے ساتھ دیدہ زیب ٹائٹل، ۶۴ صفحات، جبکہ ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے :......شعبہ نشر واشاعت جامعہ رشیدیہ ٹھنڈ کوئی صوابی۔

....

ایک اور مجلّہ......دو ماہی السعادۃ......کا فروری مارچ ۲۰۱۶ کا شمارہ تشریف لایا ہے ۔جو مولانا خلیل احمد مخلص کے زیر سرپرستی اور مولانا حبیب اللہ حقانی کی زیر ادارت، السعید اکیڈمی دار العلوم سعیدیہ کوٹھا صوابی سے شائع ہوتا ہے ۔یوں اس بار صوابی سے دو تحفے ملے ہیں ، اگر علماء کرام اجازت دیں کہ جس شہر سے محبت بھرے علمی تحائف آرہے ہوں اس کی طرف شد رحال جائز ہے تو راقم صوابی کی زیارت کا شوق رکھتا ہے کہ اب تک اس کی زیارت نہیں ہوسکی......

....

جناب حنیف شاہد صاحب نے دومجلوں کے اشاریئے ارسال فرمائے ہیں ایک تو ......ماہنامہ حرمین جہلم ......کا ۲۱ سالہ موضوع وار اور مصنف وار اشاریہ ہے ، یہ مجلّہ جہلم سے مسلک اہل حدیث کے علمبردار کے طور پر شائع ہوتا ہے اس کے مدیر اعلی حافظ عبدالحمید عامر (فاضل مدینہ یونیورسٹی) ہیں اور مجلّہ کی لوح پہ لکھا ہے کہ یہ......حرمین شریفین کی حرمت وتقدیس کا نقیب ہے......مجلّہ کی ناشر تحفظ حرمین شریفین موومنٹ پاکستان ہے ۔ملنے کا پتہ ہے جامعہ علوم اثریہ جہلم......

....

دوسرا مجلّہ معاصر انٹرنیشنل کا اشاریہ ہے......سہ ماہی مجلّہ معاصر جناب عطاء الحق قاسمی کی زیر ادارت مجلس ترقی ادب لاہور سے شائع ہورہا ہے ۔۱۹۷۹ سے ۲۰۱۰ء تک کے شماروں کا یہ اشاریہ مجلد ہے اور ۲۰۰ صفحات پر مشتمل ہے اور محکمہ اطلاعات وثقافت حکومت پنجاب کی اعانت سے شائع ہوا ہے ملنے کا پتہ:......ڈاکٹر تحسین فراقی ، مجلس ترقی ادب لاہور۔

....